7TH APRIL 2016

جنگ

اسٹر یٹیجک ٹریڈ پالیسی فریم ورک میں ایکسپورٹ کے لئے کم مراعات دی گئی ہیں

کراچی (اسٹاف رپورٹر) چیرمین پی ٹی اے گلزار فیروز ، نے کہا ہے کہ اسٹر یٹیجک ٹریڈ پالیسی فریم ورک میں ایکسپورٹ کے لئے کم مراعات دی گئی ہیں اور بلخصوص چمڑے کی صنعت کے لئے بھی کوئی مراعات نہیں ہیں۔ انھوں نے کہا کہ اگلے تین سالوں کے ایکسپورٹ کا ہدف 35 ارب ڈالر سے زیادہ بہت مشکل ہدف ہے اور مجھے ایک مناسب بر آمدی تجارتی پالیسی کے بغیر اس ہدف کو حاصل کرنا مشکل لگتا ہے۔ ایک بیان میں انھوں نے کہا کہ بعض اہم اور ضروری مراعات جو کہ سابقہ پالیسی میں تھی اب غائب ہیں۔ مثال کے طور پر ماحولیات کی بہتری کے لئے ہر ٹینری میں اپنا ٹریٹمنٹ پلانٹ لگانے کے مساوی گرانٹ حاصل تھی۔ اسی طرح ٹینریوں میں لیبارٹری کے قیام کے لئے 25% کے مساوی مراعات تھی اور تیسری سہولت جو کی بین الاقوامی منظور شدہ لیبارٹری سے سرٹیفیکٹ / لیبارٹری ٹیسٹنگ کے لیے 75% کی مدد یا رقم کی واپسی کی مراعات بھی تھی۔ یہ تمام سہولتیں 2005-06 کی اسٹر یٹیجک ٹریڈ پالیسی فریم ورک میں دی گئی تھی اور اب نئی تجارتی پالیسی میں اس کا ذکر نہیں ہے۔ گلزار فیروز نے کہا کہ دوسری ویلیو ایڈڈ مصنوعات کی طرح چمڑے کی مصنوعات کی بر آمد میں اضافے کے لئے FOB ویلیو پر 4% مراعات بشمول فنش لیدر جو کہ ایک بڑا ویلیو ایڈڈ آئٹم ہے پر بھی دی جائے۔

روزنامہ دنیا کراچی

ٹریڈ پالیسی میں چمڑے کی صنعت کو مراعات نہیں دی گئیں ،گلزار فیروز

اسٹر یٹیجک ٹریڈ پالیسی فریم ورک کی سہولتوں کا ذکر نہیں ، وزیر تجارت ملاقات کیلئے وقت دیں

کراچی (بزنس رپورٹر) چیئر مین پاکستان ٹینرز ایسوسی ایشن گلزار فیروز نے کہا ہے کہ آئندہ 3 سال کیلئے 35 ارب ڈالر کا بر آمدی ہدف حاصل کرنا بہت دشوار ہے اور مناسب بر آمدی تجارتی پالیسی کے بغیر اہداف کا حصول ناممکن ہے ، اسٹر یٹیجک ٹریڈ پالیسی فریم ورک میں ایکسپورٹ کیلئے کم مراعات دی گئیں ہیں ، بالخصوص چمڑے کی صنعت کیلئے کوئی مراعات نہیں دی گئیں ۔ بدھ کو اپنے ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ بعض اہم اور ضروری مراعات جو کہ سابقہ پالیسی میں تھی اب غائب ہیں ،ٹینریوں میں لیبارٹری کے قیام کیلئے 25 فیصد کے مساوی مراعات تھی اور تیسری سہولت جو عالمی منظور شدہ لیبارٹری سے سرٹیفکیٹ / لیبارٹری ٹیسٹنگ کیلئے 75 فیصد کی مدد یا رقم کی واپسی کی مراعات میں شامل تھی ، یہ تمام سہولتیں 2005-06 کی اسٹر یٹیجک ٹریڈ پالیسی فریم ورک میں دی گئی تھیں اور اب نئی تجارتی پالیسی میں اس کا ذکر نہیں ہے ۔گلزار فیروز نے وزیر برائے تجارت سے اپیل کی کہ وہ پی ٹی اے کے وفد سے ملاقات کیلئے جلد از جلد وقت دیں تا کہ ان مسائل پر بات کی جا سکے ۔

DAILY BEOPAR

چمڑے کی صنعت کیلئے کوئی مراعات نہیں، گلزار فیروز

کراچی (اسٹاف رپورٹر) چیئرمین پی ٹی اے گلزار فیروز نے کہا ہے کہ اسٹریٹیجک ٹریڈ پالیسی فریم ورک میں ایکسپورٹ کے لئے کم مراعات دی گئی ہیں اور بالخصوص چمڑے کی صنعت کے لئے بھی کوئی مراعات نہیں ہیں، اگلے تین سالوں کے ایکسپورٹ کا ہدف 35 ارب ڈالر سے زیادہ بہت مشکل ہدف ہے اور ایک مناسب برآمدی تجارتی پالیسی کے بغیر اس ہدف کا حصول مشکل ہے۔ انھوں نے مزید کہا کہ حتی کہ بعض اہم اور ضروری مراعات جو کہ سابقہ پالیسی میں تھی اب غائب ہیں۔ مثال کے طور پر ماحولیات کی بہتری کے لئے ہر ٹینری میں اپنا ٹریٹمنٹ پلانٹ لگانے کے مساوی گرانٹ حاصل تھی۔

JASARAT

اسٹریٹیجک ٹریڈ پالیسی فریم ورک میں ایکسپورٹ کیلیے کم مراعات دی گئیں

وزیر برائے تجارت پی ٹی اے کے وفد کو ملاقات کے لیے وقت دیں، گلزار فیروز

کراچی (اسٹاف رپورٹر) گلزار فیروز، چیئرمین پی ٹی اے نے کہا ہے کہ اسٹریٹیجک ٹریڈ پالیسی فریم ورک میں ایکسپورٹ کے لیے کم مراعات دی گئی ہیں اور بالخصوص چمڑے کی صنعت کے لیے بھی کوئی مراعات نہیں ہیں۔ انھوں نے کہا کہ اگلے تین سالوں کے ایکسپورٹ کا ہدف 35 ارب ڈالر سے زیادہ بہت مشکل ہدف ہے اور مجھے ایک مناسب برآمدی تجارتی پالیسی کے بغیر اس ہدف کو حاصل کرنا مشکل لگتا ہے۔ انھوں نے مزید کہا کہ حتی کہ بعض اہم اور ضروری مراعات جو کہ سابقہ پالیسی میں تھی اب غائب ہیں۔ مثال کے طور پر ماحولیات کی بہتری کے لیے ہر ٹینری میں اپنا ٹریٹمنٹ پلانٹ لگانے کے مساوی گرانٹ حاصل تھی۔ اسی طرح ٹینریوں میں لیبارٹری کے قیام کے لیے 25 فیصد کے مساوی مراعات تھیں اور تیسری سہولت جو کی بین الاقوامی منظور شدہ لیبارٹری سے سرٹیفکیٹ/لیبارٹری ٹیسٹنگ کیلیے 75% کی مدد یا رقم کی واپسی کی مراعات بھی تھی۔

JAHAN-E-PAKSITAN

ایکسپورٹ کے لیے کم مراعات دی گئی ہیں، گلزار فیروز

ٹریڈ پالیسی فریم ورک میں چمڑے کی صنعت کے لیے کوئی سہولت نہیں ہے

کراچی (کامرس رپورٹر) چیئرمین پاکستان ٹینرز ایسوسی ایشن گلزار فیروز نے کہا ہے کہ اسٹریٹیجک ٹریڈ پالیسی فریم ورک میں ایکسپورٹ کے لیے کم مراعات دی گئی ہیں اور بالخصوص چمڑے کی صنعت کے لیے بھی کوئی مراعات نہیں ہیں، انہوں نے کہا کہ اگلے تین سال کے ایکسپورٹ کا ہدف 35 ارب ڈالر سے زیادہ بہت مشکل ہدف ہے اور مجھے ایک مناسب برآمدی تجارتی پالیسی کے بغیر اس ہدف کو حاصل کرنا مشکل لگتا ہے، انہوں نے مزید کہا کہ حتی کہ بعض اہم اور ضروری مراعات جو کہ سابقہ پالیسی میں تھی اب غائب ہیں، مثال کے طور پر ماحولیات کی بہتری کے لیے ہر ٹینری میں اپنا ٹریٹمنٹ پلانٹ لگانے کے مساوی گرانٹ حاصل تھی، اسی طرح ٹینریوں میں لیبارٹری کے قیام کے لیے 25 فی صد کے مساوی مراعات تھی اور تیسری سہولت بین الاقوامی منظور شدہ لیبارٹری سے سرٹیفکیٹ لیبارٹری ٹیسٹنگ کے لیے 75 فی صد کی مدد یا رقم کی واپسی کی مراعات بھی تھی، یہ تمام سہولتیں 2005-06 کی اسٹریٹیجک ٹریڈ پالیسی فریم ورک میں دی گئی تھی اور اب نئی تجارتی پالیسی میں اس کا ذکر نہیں ہے، گلزار فیروز نے کہا کہ دوسری ویلیو ایڈڈ مصنوعات کی طرح چمڑے کی مصنوعات کی برآمد میں اضافے کے لیے ایف او بی ویلیو پر 4 فی صد مراعات بشمول فنش لیدر جو کہ ایک بڑا ویلیو ایڈڈ آئٹم ہے پر بھی دی جائے۔ گلزار فیروز نے وزیر برائے تجارت سے اپیل کی کہ وہ پی ٹی اے کے وفد سے ملاقات کے لئے جلد از جلد وقت دیں تاکہ ان مسائل پر بات چیت کی جا سکے۔

BUSINESS RECORDER

'Trade policy lacks incentives for leather sector'

Gulzar Firoz, Chairman PTA said the trade policy lacked of incentives for exports and particularly there is hardly any incentive for the leather sector. He said that the export target of $35 billion for the next three years is too ambitious and without a proper oriented export policy. He said that even some important and necessary incentives which were in previous trade policy are missed out.

For example, in environment sector there was matching grant allowed for individual tanneries for setting up of effluent treatment plants. Also there was facility of sharing 25 percent financial cost for setting up of labs in individual tanneries, while the third facility which was allowed was "Assistance/reimbursement of 75 percent cost for Mandatory Certifications/Lab Testing from Internationally accepted Labs." All these facilities were allowed in trade policy in 2005-06, but there is no mention about these facilities in the new Strategic Trade Policy.

Gulzar Firoz said that like other value added export sectors including leather products, the same incentive of 4 percent of the FOB value for enhanced exports may also be allowed to "Finished Leather" which is also highly valued item. Gulzar Firoz appealed to the Minister of Commerce to meet the PTA delegation as soon as possible to discuss the issues.-PR

'Trade policy lacks incentives for leather sector'

KARACHI: Gulzar Firoz, Chairman PTA said the trade policy lacked of incentives for exports and particularly there is hardly any incentive for the leather sector.

He said that the export target of $35 billion for the next three years is too ambitious and without a proper oriented export policy.

He said that even some important and necessary incentives which were in previous trade policy are missed out.

For example, in environment sector there was matching grant allowed for individual tanneries for setting up of effluent treatment plants. Also there was facility of sharing 25 percent financial cost for setting up of labs in individual tanneries, while the third facility which was allowed was "Assistance/reimbursement of 75 percent cost for Mandatory Certifications/Lab Testing from Internationally accepted Labs."

All these facilities were allowed in trade policy in 2005-06, but there is no mention about these facilities in the new Strategic Trade Policy.

Gulzar Firoz said that like other value added export sectors including leather products, the same incentive of 4 percent of the FOB value for enhanced exports may also be allowed to "Finished Leather" which is also highly valued item.

Gulzar Firoz appealed to the Minister of Commerce to meet the PTA delegation as soon as possible to discuss the issues.—PR

Copyright Business Recorder, 2016

National Herald Tribune

Trade policy lacks support for leather industry: Gulzar Firoz

ISLAMABAD, April 6: Gulzar Firoz, Chairman Pakistan Tanner Association (PTA) said that the Trade Policy lack incentives for exports and particularly there is hardly any incentive for the leather sector. He said that the export target of 35 billion $ for the next 03 years is too ambitious and without a proper oriented export policy, this target was difficult.

In a press release, he said that even some important and necessary incentives which were in previous Trade Policy are missed out. For example, for Environment setting up of Effluent Treatment Plants there was matching grant allowed for individual tanneries. Also there was facility of sharing 25% financial cost for setting up of Labs in individual tanneries.He said that the 3rd facility which was allowed "Assistance/reimbursement of 75% cost for Mandatory Certifications/Lab Testing from Internationally accepted Labs". All these facilities were allowed in Trade Policy in 2005-06. There is no mention about these facilities in the new Strategic Trade Policy.

Gulzar Firoz said that like other value added export sectors including leather products, the same incentive of 4% of the FOB value for enhanced exports may also be allowed to "Finished Leather" which is also highly valued item. Gulzar Firoz appealed to the Minister of Commerce to meet the PTA delegation as soon as possible to discuss these issues. -DNA

The Financial Daily

Trade policy lacks support for leather industry: Gulzar Firoz

ISLAMABAD: Gulzar Firoz, Chairman Pakistan Tanner Association (PTA) said that the Trade Policy lack incentives for exports and particularly there is hardly any incentive for the leather sector. He said that the export target of 35 billion $ for the next 03 years is too ambitious and without a proper oriented export policy, this target was difficult.

In a press release, he said that even some important and necessary incentives which were in previous Trade Policy are missed out. For example, for Environment setting up of Effluent Treatment Plants there was matching grant allowed for individual tanneries. Also there was facility of sharing 25% financial cost for setting up of Labs in individual tanneries.

He said that the 3rd facility which was allowed "Assistance/reimbursement of 75% cost for Mandatory Certifications/Lab Testing from Internationally accepted Labs". All these facilities were allowed in Trade Policy in 2005-06. There is no mention about these facilities in the new Strategic Trade Policy.

Gulzar Firoz said that like other value added export sectors including leather products, the same incentive of 4% of the FOB value for enhanced exports may also be allowed to "Finished Leather" which is also highly valued item.

Gulzar Firoz appealed to the Minister of Commerce to meet the PTA delegation as soon as possible to discuss these issues. NNI

DAILY TRADE & FINANCE NEWS Friday, April 08, 2016

Trade policy lacks support for leather industry: Gulzar Firoz

KARACHI: Gulzar Firoz, Chairman PTA said in a press release that the Trade Policy lack incentives for exports and particularly there is hardly any incentive for the leather sector. He said that the export target of 35 billion $ for the next 03 years is too ambitious and without a proper oriented export policy, this target was difficult.

He said that even some important and necessary incentives which were in previous Trade Policy are missed out. For example, for Environment setting up of Effluent Treatment Plants there was matching grant allowed for individual tanneries. Also there was facility of sharing 25 percent financial cost for setting up of Labs in individual tanneries. He said that the 3rd facility which was allowed "Assistance/reimbursement of 75 percent cost for Mandatory Certifications/ Lab Testing from Internationally accepted Labs". All these facilities were allowed in Trade Policy in 2005-06. There is no mention about these facilities in the new Strategic Trade Policy.

Gulzar Firoz said that like other value added export sectors including leather products, the same incentive of 4 percent of the FOB value for enhanced exports may also be allowed to "Finished Leather" which is also highly valued item.

Gulzar Firoz appealed to the Minister of Commerce to meet the PTA delegation as soon as possible to discuss these issues. **PR**

News Channel

Trade policy lacks incentives for leather sector

Thursday, April-07-2016

Gulzar Firoz, Chairman PTA said the trade policy lacked of incentives for exports and particularly there is hardly any incentive for the leather sector.

He said that the export target of $35 billion for the next three years is too ambitious and without a proper oriented export policy.

He said that even some important and necessary incentives which were in previous trade policy are missed out.

For example, in environment sector there was matching grant allowed for individual tanneries for setting up of effluent treatment plants.

Also there was facility of sharing 25 percent financial cost for setting up of labs in individual tanneries, while the third facility which was allowed was "Assistance/reimbursement of 75 percent cost for Mandatory Certifications/Lab Testing from Internationally accepted Labs."

All these facilities were allowed in trade policy in 2005-06, but there is no mention about these facilities in the new Strategic Trade Policy.

Gulzar Firoz said that like other value added export sectors including leather products, the same incentive of 4 percent of the FOB value for enhanced exports may also be allowed to "Finished Leather" which is also highly valued item.

Gulzar Firoz appealed to the Minister of Commerce to meet the PTA delegation as soon as possible to discuss the issues.

روزنامہ پاکستان

35ارب ڈالر کا برآمدی ہدف حاصل کرنا بہت دشوار ہے، گلزار فیروز

مناسب برآمدی تجارتی پالیسی کے بغیر اہداف کا حصول ناممکن ہے: چیئرمین پی ٹی اے

URDU POINT

آئندہ تین سالوں کیلئے 35 ارب ڈالر کا برآمدی ہدف حاصل کرنا بہت دشوار ہے،چیئرمین پی ٹی اے گلزار فیروز

کراچی (اُردو پوائنٹ اخبارتازہ ترین۔ 06 اپریل۔2016ء) چیئرمین پی ٹی اے گلزار فیروز نے کہا ہے کہ آئندہ تین سالوں کیلئے 35 ارب ڈالر کا برآمدی ہدف حاصل کرنا بہت دشوار ہے اور مناسب برآمدی تجارتی پالیسی کے بغیر اہداف کا حصول نا ممکن ہے ۔ اسٹریٹجک ٹریڈ پالیسی فریم ورک میں ایکسپورٹ کے لئے کم مراعات دی گئی ہیں بالخصوص چمڑے کی صنعت کے لئے کوئی مراعات نہیں دی گئیں۔

انھوں نے بدھ کے روز اپنے ایک بیان میں کہا کہ حتی کہ بعض اہم اور ضروری مراعات جوکہ سابقہ پالیسی میں تھی اب غائب ہیں۔ ماحولیات کی بہتری کے لئے ہر ٹینری میں اپنا ٹریٹمنٹ پلانٹ لگانے کے مساوی گرانٹ حاصل تھی اسی طرح ٹینریوں میں لیبارٹری کے قیام کے لئے 25 فیصد کے مساوی مراعات تھی اور تیسری سہولت جوکہ بین الاقوامی منظور شدہ لیباریٹری سے سرٹیفیکیٹ / لیبارٹری ٹیسٹنگ کے لیے 75 فیصدکی مدیار قم کی واپسی کی مراعات میں شامل تھی۔

یہ تمام سہولتیں 2005-06 کی اسٹریٹجک ٹریڈ پالیسی فریم ورک میں دی گئی تھی اور اب نئی تجارتی پالیسی میں اس کا ذکر نہیں ہے ۔ گلزار فیروز نے کہا کہ دوسری ویلیو ایڈڈ مصنوعات کی طرح چمڑے کی مصنوعات کی برآمد میں اضافے کے لئے ایف او بی ویلیو پر 4٪ مراعات بشمول فنش لیدر جوکہ ایک بڑا ویلیو ایڈڈ آئٹم ہے پر بھی دی جائے ۔ گلزار فیروز نے وزیر برائے تجارت سے اپیل کی کہ وہ پی ٹی اے کے وفد سے ملاقات کے لئے جلد از جلد وقت دیں تاکہ ان مسائل پر بات چیت کی جا سکے ۔